380



آیات نمبر 12 تا 19 میں لقمان کی اپنے بیٹے کو نصیحت کی تفصیل۔ لقمان کی حکمت پر اہل
عرب فخر کیا کرتے تھے، اس نصیحت سے انہیں یہ بتانا مقصود ہے کہ لقمان کی اصل تعلیم بھی
وہی تھی جو آج قرآن کے ذریعہ پیش کی جا رہی ہے

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ اور بلاشبہ ہم نے لقمان کو
حکمت و دانائی عطا کی تھی اور حکم دیا تھا کہ اللہ کا شکر ادا کرتا رہے وَ مَنْ يَّشْكُرْ
فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۱۲﴾ اور جو شخص اللہ
کا شکر ادا کرتا ہے تو اپنے ہی فائدہ کے لئے کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو اللہ
بندوں کے شکر سے بے نیاز ہے اور صرف وہی لائق حمد وثنا ہے وَ اِذْ قَالَ لُقْمٰنُ
لِابْنِهٖ وَ هُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾
اور وہ وقت قابل ذکر ہے جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا تھا کہ
اے میرے بیٹے! اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا، بلاشبہ شرک کرنا بہت ہی بڑا
ظلم اور گناہ عظیم ہے وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ اور ہم نے انسان کو اس
کے والدین کے بارے میں حسن سلوک کی تاکید کی ہے لقمان نے بیٹے سے اپنے حقوق
کے بارے میں کوئی مطالبہ کرنا مناسب نہ سمجھا لیکن اللہ نے والدین کے بارے میں یہاں اپنا حکم
یاد دلا کر اس نصیحت کو مکمل بنا دیا حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّ فِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ
اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيْكَ ؕ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾ اس کی ماں نے ضعف پر ضعف
برداشت کرتے ہوئے اس کو پیٹ میں رکھا اور دو سال اس کو دودھ چھوٹنے میں لگے
اس لئے اے انسان! تو میرا اور اپنے والدین کا شکر گزار بن کر رہ اور یاد رکھ کہ بالآخر

تجھے میرے ہی پاس واپس لوٹ کر آنا ہے [تفصیل کے لئے: ضمیمہ -- والدین کے حقوق] وَ
اِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَ
صَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا وَّ اتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ اور اگر وہ
دونوں تجھے اس بات پر مجبور کریں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک ٹھہرا کہ
جس کے معبود ہونے کا تجھے علم نہیں تو ان کا کہنا نہ مان، مگر دنیا میں ان کے ساتھ اچھا
سلوک کرتا رہ اور اس شخص کی پیروی کر جس نے میری طرف رجوع کیا ہو ثُمَّ اِلَيَّ
مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ پھر تم سب کو لوٹ کر میری
طرف ہی آنا ہے سو میں تمہیں ان کاموں کی حقیقت بتا دوں گا جو تم کرتے رہے ہو
يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي
السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اور لقمان نے نصیحت کرتے ہوئے کہا
تھا کہ اے میرے بیٹے! اگر کوئی عمل رائی کے دانے کے برابر بھی ہو، پھر خواہ وہ کسی
پتھر کے اندر ہو یا آسمانوں میں ہو یا زمین میں تو اللہ اس کو بھی قیامت کے دن لا حاضر
کرے گا اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾ بلاشبہ اللہ بہت باریک بین اور ہر چیز سے
باخبر ہے يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ
اصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾ اے میرے بیٹے!
نماز قائم کر، لوگوں کو اچھے کاموں کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کر اور اس
دوران جو تکلیف تجھے پہنچے اس پر صبر کر، بیشک یہ بڑے عزم و ہمت کے کام ہیں وَلَا

تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اور لوگوں سے تحقیر آمیز
برتاؤ نہ کر اور نہ زمین میں متکبرانہ انداز میں چلا کر اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ
مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾ بے شک اللہ، تکبر اور غرور کرنے والے کسی شخص کو پسند نہیں
کرتا وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ
لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾ اور اپنی چال میں میانہ روی اختیار کر اور اپنی آواز کو پست رکھ،
بلاشبہ آوازوں میں سب سے بری گدھے کی آواز ہے رکوع [۲]

[#380]

Verse 12 to 19: Luqman's wisdom was a source of pride for the Arabs. The purpose of this advice is to show that Luqman's original teachings were the same as those presented today through the Quran.

وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا لُقۡمٰنَ الۡحِكۡمَةَ اَنِ اشۡكُرۡ لِلّٰهِ ؕ

And indeed, We blessed Luqman with [sound] wisdom [and said to him], "be grateful to Allah".

وَ مَنۡ يَّشۡكُرۡ فَاِنَّمَا يَشۡكُرُ لِنَفۡسِهٖ ۚ وَ مَنۡ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ حَمِيۡدٌ ﴿۱۲﴾

And whoever is grateful [to Allah], he is grateful for the benefit of his own soul, and whoever is ungrateful—then [know that] surely Allah is self-sufficient and praiseworthy.

وَ اِذۡ قَالَ لُقۡمٰنُ لِابۡنِہٖ وَ ہُوَ یَعِظُہٗ یٰبُنَیَّ لَا تُشۡرِکۡ بِاللّٰہِ ؕؔ اِنَّ
الشِّرۡکَ لَظُلۡمٌ عَظِیۡمٌ ﴿۱۳﴾

And behold! when Luqman advised his son, saying, "O my dear son! do not associate partners with Allah [in worship]. Indeed, associating others with Him is a great injustice [and a grave sin]".

وَ وَصَّیۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَیۡہِ ۚ

And We have enjoined upon man to treat his parents with utmost kindness.

Luqman refrained from making any personal demands for his own rights from his son, but Allah completed this advice by reminding him of His command concerning parents' rights.

حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّ فِصٰلُهٗ فِیْ عَامَیْنِ اَنِ اشْكُرْ لِیْ
وَلِوَالِدَیْكَ ؕ اِلَیَّ الْمَصِیْرُ

His mother carried him through weakness upon weakness [for nine months] and nursed him for two [more] years. Therefore, [O human!], be grateful to Me and to your parents. [Remember that], To Me is your final return.

وَ اِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤى اَنْ تُشْرِكَ بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا
تُطِعْهُمَا وَ صَاحِبْهُمَا فِی الدُّنْیَا مَعْرُوْفًا ٘ وَّ اتَّبِعْ سَبِیْلَ مَنْ
اَنَابَ اِلَیَّ ۚ

And if ever they strive in order to compel you to associate with Me, that for which you have no knowledge, do not obey them. Yet, continue to treat them with kindness in worldly matters. And follow the way of those who turn to Me [in devotion].

ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۝۱۵

Then to Me, will all of you return, and I shall tell you of all that you have been doing [in your life].

يٰبُنَیَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ
صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ

[And Luqman, while advising his son, said], "O my son! Even if a deed is the weight of a mustard seed, and it is [hidden] inside a rock, or [anywhere] in the heavens or in the earth, Allah shall bring it forth [on the Day of Judgment".]

اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ۝۱۶

Indeed, Allah is subtle and all-aware.

یٰبُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ وَ اۡمُرۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَ انۡہَ عَنِ الۡمُنۡکَرِ وَ
اصۡبِرۡ عَلٰی مَاۤ اَصَابَکَ ؕ اِنَّ ذٰلِکَ مِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ ﴿ۚ۱۷﴾

[O my dear son!], " [Duly] establish prayer, and enjoin what is right, and forbid what is wrong. And be patient over whatever befalls you. Indeed, these are among the commands [of Allah] requiring great resolve and determination".

وَ لَا تُصَعِّرۡ خَدَّکَ لِلنَّاسِ وَ لَا تَمۡشِ فِی الۡاَرۡضِ مَرَحًا ؕ

"And do not turn your face away from the people [in arrogance] and do not walk upon the earth exultantly" .

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ کُلَّ مُخۡتَالٍ فَخُوۡرٍ ﴿ۚ۱۸﴾

"Indeed, Allah does not like anyone who is arrogant and boastful" .

وَ اقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَ اغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ

الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾ؑ رکوع[۲]

"And be moderate in your pace and somewhat lower your voice. Indeed, the ugliest of voices is the [loud] braying of donkeys".